www.PapaCambridge.com

O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER | | | | |

CANDIDATE NUMBER | | | |

9762061653

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **October/November 2012**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No additional materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اپنے تمام جوابات اِسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

سٹیپلز، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلپس کا استعمال منع ہے۔

بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

زائد شیٹ استعمال کرنے پر اُنہیں پرچے کے ساتھ نتھی کر دیں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

DC (KN/LEO) 52942/5
© UCLES 2012

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

www.PapaCambridge.com

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اِس طرح کہ ان کے معنی واضح ہوجائیں۔

1 ہاتھوں کے طوطے اُڑنا۔

____

____ [1]

2 ہاتھ صاف کرنا۔

____

____ [1]

3 بے پر کی اُڑانا۔

____

____ [1]

4 مٹی میں ملانا۔

____

____ [1]

5 سانپ سونگھ جانا۔

____

____ [1]

[Total: 5]

www.PapaCambridge.com

Sentence transformation

نیچے دیئے گئے خط کشیدہ الفاظ کو اس طرح بدلیں کہ جملہ کا مفہوم اُلٹ ہو جائے۔

مثال: دھوپ میں پودوں کو پانی کی زیادہ مقدار چاہیئے۔
چھاؤں میں پودوں کو پانی کی کم مقدار چاہیئے۔

6 زمین کی مٹی نرم ہو تو کُھدائی آسان ہو جاتی ہے۔

____

______________________________ [1]

7 لڑکیوں کو بیرون ملک پڑھنے کے کم مواقع میسّر ہیں۔

____

______________________________ [1]

8 منڈی میں علی الصبح جانے سے تازہ سبزی ملتی ہے۔

____

______________________________ [1]

9 بارشوں میں شدّت کی وجہ سے پانی کی سطح اونچی ہوگئی۔

____

______________________________ [1]

10 اُس کی ہمیشہ مسکرانے کی عادت کی وجہ سے لوگ اُسے پسند کرتے ہیں۔

____

______________________________ [1]

[Total: 5]

www.PapaCambridge.com

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔

سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

گرمی کی [11] محسوس ہوتے ہی ٹھنڈے [12] پینے کو جی چاہتا ہے۔ اکثر درجۂ حرارت 40 سے بھی [13] جاتا ہے اور ہر کوئی پسینے میں [14] نظر آتا ہے۔ ایسے میں بار بار [15] کا چلا جانا عذابِ الٰہی سے کم نہیں ہوتا۔

سردی ۔ بجلی ۔ دور ۔ کمی ۔ بڑھ ۔ واپس ۔ سبزہ ۔ بوتلیں۔

شرابور ۔ گرم ۔ مشروبات ۔ باہر ۔ ٹھنڈک ۔ شِدّت ۔ سایہ

11 ______________________________ [1]

12 ______________________________ [1]

13 ______________________________ [1]

14 ______________________________ [1]

15 ______________________________ [1]

[Total: 5]

www.PapaCambridge.com

PART 2: Summary

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہندو مذہب میں تُلسی بڑا مقدس اور حرمت والا پودا مانا جاتا ہے۔ نہ صرف پوجا پاٹ بلکہ شادی سے لے کر موت تک اِس کا استعمال بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا مندر خصوصاً وِشنو مندر یا ایسا ہندو گھرانہ ہو جس کے صحن کے وسط میں یہ پودا نہ اُگایا جاتا ہو۔ پوجا کے وقت اس کے ہار پہنے جاتے ہیں اور میّت کو جلاتے وقت اس کی شاخیں اور پتّے ساتھ جلائے جاتے ہیں تاکہ روح سیدھی اپنے بھگوان سے جا ملے۔ اصل وجہ اس کی یہ ہے کہ اس کا دھواں کیڑے مکوڑوں اور مکھیوں کو دور رکھتا ہے اور اِس طرح اُس بیماری کو جس سے مرنے والے کی موت واقع ہوئی ہے پھیلنے سے روکتا ہے۔

صحن کے بیچ میں اُگائے جانے کا رواج زمانہ قدیم سے چلا آ رہا ہے جب پورا خاندان صحن میں چارپائی ڈال کر سویا کرتا تھا۔ دوسرے پودوں کے برعکس رات میں آکسیجن خارج کرنے اور اس طرح ماحول کو صحت افزا، خوشگوار اور پُرسکون بنانے کی خاصیت اِس دستور کا سبب بنی۔

ہندو عقیدے کے مطابق بھگوان وِشنو کی تین بیویاں تھیں، سرسوتی، لکشمی اور گنگا۔ ایک دفعہ آپس میں لڑائی کے دوران سرسوتی کی بد دعا سے لکشمی تُلسی کے پودے میں تبدیل ہوگئی۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ یہ دیوی مہالکشمی کا زمین پر دوسرا روپ ہے۔

تُلسی کا پودا 30 سے 60 سنٹی میٹر لمبا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں، ایک رام تلسی اور دوسری شیام تلسی۔ رام تلسی کے پتّے بڑے اور ہلکے سبز رنگ کے ہوتے ہیں جبکہ شیام تلسی کے پتّے نسبتاً چھوٹے اور گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنسکرت میں تلسی کے معنی ہیں لاثانی یعنی بے نظیر! اور یہ نام اسکی روحانی اور طبّی خصوصیات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے بہت موزوں ہے۔

تلسی کا پودا بے شمار طبّی خصوصیات کا حامل ہے۔ ہندوستانی ادویات میں اس کا استعمال عام ہے۔ یہ سانپ کے زہر کے توڑ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے پتّے کھانسی سے نجات دلاتے ہیں۔ نظامِ ہضم کو درست رکھتے ہیں۔ ذیابیطس اور کولیسٹرول کو قابو میں رکھنے کے لیے بہت مفید ہیں۔ اناج کی بوریوں اور پانی کے گھڑوں میں اس کے پتّے ڈالے جاتے ہیں تاکہ اناج اور پانی دونوں خراب ہونے سے محفوظ رہیں۔

www.PapaCambridge.com

دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیئے ۔

(a) عقیدہ

(b) مذہبی اہمیت

(c) اقسام

(d) رواج

(e) طبّی خصوصیات

[Total: 10]

www.PapaCambridge.com

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سمندری گھوڑے دراصل مچھلیوں کی ایک قسم ہیں جن کا اُوپر کا جسم گھوڑے سے اور نیچے کا مچھلیوں سے ملتا جلتا ہے۔جسم کا آخری حصہ دُم کی شکل اختیار کر لیتا ہے جسے یہ کسی چیز کے گرِد لپیٹ کر سمندری گھاس میں چھپ کر آرام سے اپنے شکار کا انتظار کرتے ہیں اور اس طرح خود بھی شکار ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔جسم کے اہم اعضاء دل سمیت ان کے سر کے پچھلے حصّہ میں پائے جاتے ہیں۔مُنہ پائپ کی مانند لمبا اور پتلا ہوتا ہے۔مُنہ کے دونوں طرف آنکھیں ہوتی ہیں جو کسی بھی سمت گھوم سکتی ہیں۔گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے کی خاصیت بھی انہیں دوسری سمندری مخلوق کا شکار ہونے سے محفوظ رکھتی ہے۔

نر عموماً تنہائی پسند ہوتے ہیں اور پانی کی تہہ میں صرف ایک چھوٹے سے حصّے میں رہتے ہیں جبکہ مادہ کو بڑی جگہ چاہیے ہوتی ہے اور وقت کا زیادہ حصّہ وہ اپنی دوسری ہم جنسوں کے ساتھ گزارتی ہے۔

ایک دلچسپ حقیقت جو سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ مادہ اپنے انڈے جو تعداد میں کئی سو ہوتے ہیں، نر کے پیٹ کے ساتھ بنے ہوئے تھیلے میں خارج کر کے واپس اپنے ٹھکانے پر چلی جاتی ہے۔نر چھ ہفتوں تک ان کی حفاظت کرتے ہیں۔اس دوران مادہ روزانہ صبح ایک مقررہ وقت پر نر کے پاس آ کر کچھ وقت اُس کے ساتھ گزارتی ہے۔چھ ہفتوں کے بعد بچے تھیلے سے باہر آجاتے ہیں۔ان کی حفاظت اور خوراک کی ذمہ داری بھی نر ہی اُٹھاتے ہیں جب تک وہ خود شکار کرنے کے قابل نہیں ہوجاتے ہیں۔کئی سو میں سے صرف چند ہی بچے بڑے ہو پاتے ہیں۔اس کی کئی وجوہات ہیں۔ اکثر بچے خود باپ کی خوراک کا حصّہ بن جاتے ہیں۔کچھ پانی کے بہاؤ کے ساتھ سمندر کے اُس حصّہ میں پہنچ جاتے ہیں جہاں پانی کا درجہ حرارت اُن کے نازک جسموں کے لیے زیادہ ہوتا ہے اور یہ گرمی کی تاب نہ لا کر ختم ہوجاتے ہیں۔

آج کل سمندر کے پانی میں فیکٹریوں کا کچرا اور تیل کے ٹینکروں کا جا بجا پھٹنا سمندری حیات کے لیے موت کا پیغام ہے۔

www.PapaCambridge.com

ب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 سمندری گھوڑے کس نسل سے تعلق رکھتے ہیں اور اُنہیں یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

[2]

18 مچھلیوں کا شکار ہونے سے بچنے کے لیے یہ کون سے دو طریقے اختیار کرتے ہیں؟

[2]

19 نر اور مادہ کی طرزِ رہائش میں کیا فرق ہوتا ہے اور یہ کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں؟

[4]

20 انڈوں کی دیکھ بھال کس کی ذمہ داری ہوتی ہے اور اُنہیں کس طرح محفوظ رکھا جاتا ہے؟

[2]

21 مادہ اِس دوران کیا کردار ادا کرتی ہے؟

[3]

22 جوان سمندری گھوڑے کن خطرات کا سامنا کرتے ہیں؟

[2]

[Total: 15]

www.PapaCambridge.com

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

23 فروری 1483 میں ازبکستان میں مشہور تیموری باپ اور چنگیزی ماں کی گود میں پلنے والا بچہ ظہیرالدین محمد تھا جو اپنی جدوجہد اور ہمت کے بل بوتے پر ہندوستان جیسی عظیم اُلشان سلطنت کا والی ووارث بنا اور اپنی بہادری وشجاعت کی بناء پر بابر یعنی شیر کے لقب سے مشہور ہوا۔

باپ کی وفات کے بعد بارہ سال کی عمر میں تخت کا وارث بنا لیکن چچاؤں کی سازشوں کی وجہ سے عمر کا زیادہ حصّہ دربدر کی خاک چھاننے اور اپنے عزیز دوستوں کی امداد پر گزرا۔ بار بار فوج جمع کی، کئی بار حملے کئے اور بار بار شکست کھانے کے باوجود ہمت نہ ہاری اور آخر کار کابل سے لیکر ہندوستان تک فتح کرلیا اور عظیم مغلیہ سلطنت کی بنیاد ڈالی۔

بابر کے دورِحکومت میں ہندوستان میں ایرانی تہذیب وتمدّن، مصوری اور ادب کو فروغ ملا۔ چغتائی آرٹ کی بنیاد بھی اسی زمانے میں پڑی۔ خود بھی شاعر اور ادیب تھا۔ اپنی سوانح عمری ''بابر نامہ'' کے نام سے لکھی جو اسلامی ادب میں پہلی سوانح حیات مانی جاتی ہے۔ جنگوں کے نئے طریقہ کار وضع کئے۔ ایسی توپیں ایجاد کیں جن کے گولوں کی پہنچ ایک میل کے قریب تھی اور وہ اس طرح پھٹتے تھے کہ دشمن کو سخت جانی و مالی نقصان پہنچتا تھا۔

بابر زبردست سیاسی سوجھ بوجھ کا مالک تھا۔ مختلف قبائل کی مدد حاصل کرنے کے لیے اپنی فوج میں پشتون، عرب، منگول اور قزلباش قبائل کے لوگوں کو اچھے درجات دیئے۔ اس کے علاوہ ترکی اور ایرانی زبانوں پر عبور اور ان کی تہذیب وتمدّن کی طرف رجحان رکھنے کی وجہ سے اِسے ترکی اور منگول قبائل کی زبردست حمایت حاصل تھی۔

جنگی اور سیاسی صلاحیتوں کے ساتھ جسمانی طور پر نہایت طاقتور تھا۔ ہر بڑے دریا کو تیر کر پار کرتا تھا۔ دریائے گنگا کو دو دفعہ پار کیا۔ ورزش کے لیے دونوں کندھوں پر ایک ایک آدمی کو بٹھا کر دوڑتا ہوا پہاڑی چڑھتا تھا۔

اس قدر شجاعت اور دلیری کے باوجود اپنے بیٹے ہمایوں کو موت سے ہمکنار ہوتے نہ دیکھ سکا۔ اُس کے بستر کے گرد رو رو کر چکّر لگائے اور خدا سے دعا مانگی کہ ہمایوں کے بدلے میں خدا اُسے موت دیدے اور ہمایوں کو صحت یاب کردے۔ دعا قبول ہوئی۔ ہمایوں شفا پا گیا اور خود بابر موت سے ہمکنار ہوگیا۔

www.PapaCambridge.com

نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

23 بابر کِن دو مشہور خاندانوں سے تعلق رکھتا تھا اور کہاں پیدا ہوا تھا؟

[2]

24 بابر کے دورانِ حکومت میں کِن چیزوں کو فروغ ملا؟

[3]

25 بابر کی جسمانی طاقت کا اندازہ کِن باتوں سے لگایا جا سکتا ہے؟

[3]

26 کِن وجوہات سے بابر کو مختلف اقوام کے لوگوں کی حمایت حاصل تھی؟

[3]

27 جنگوں کے لیے اُس نے کون سے نئے طریقہ کار وضع کیے؟

[2]

28 بابر نے اپنے بیٹے کی جان بچانے کے لیے کیا کیا؟

[2]

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of